Australian Government
Australian Centre for International Agricultural Research
Australian Aid
Aik Saath ایک ساتھ 'Together'

پلورونمونیا (سی سی پی پی)

Contagious Caprine Pleuropneumonia (CCPP)

تعارف

- پلورونمونیا بھیڑوں اور بکریوں کی ایک خطرناک اور متعدد ی پھیپڑوں کی بیماری ہے۔ جانوروں کی ایک بہت بڑی تعداد اس بیماری سے متاثر ہو سکتی ہے اور 60-100 فیصد متاثرہ جانور موت کا شکار ہو سکتے ہیں۔
- بکریاں عمومی طور پر اس بیماری سے متاثر ہوتی ہیں، مگر بھیڑیں بھی اس بیماری کی زد میں آسکتی ہیں۔
- پلورونمونیا انسانوں کو متاثر نہیں کرتی ہے۔

پلورونمونیا کی وجوہات

نظام تنفس کی یہ بیماری ایک بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے جو بھیڑ بکریوں کے پھیپڑوں کو متاثر کرتا ہے۔

پلورونمونیا سے متاثرہ جانوروں میں علامات

یہ بیماری مختلف علامات کا سبب بن سکتی ہے:

- جانور بہت جلد اس بیماری سے متاثر ہوتے ہیں اور کچھ دیگر ظاہری طبی علامات سے بیمار ہونے کے کچھ دن بعد ان کی موت ہو جاتی ہے۔
- اگر جانور اس بیماری سے اچانک نہیں مرتے تو وہ کھانا پینا بند کر دیتے ہیں، کمزور، سست، اور افسردہ نظر آتے ہیں۔ جانور کو تیز بخار، شدید کھانسی اور گردن کو پھیلاتے ہوئے مشقت سے سانس لیتے ہیں۔
- زیادہ عرصہ تک متاثر رہنے والے جانوروں میں کم واضح طبی علامتیں پائی جاتی ہیں جن میں کھانسی، ناک سے چپکنے والے پیلے سبز رنگ کے مواد کا اخراج اور کمزوری شامل ہیں۔

جانور پلورونمونیا سے کیسے متاثر ہوتے ہیں

- صحت مند جانور متاثرہ جانوروں سے براہ راست رابطے اور متاثرہ جانور کے بیکٹیریا سے آلودہ ہوا میں سانس لینے سے متاثر ہوتے ہیں-
- متاثرہ جانوروں میں ہلکی علامات کے ساتھ لمبے عرصے سے متاثر جانور بھی شامل ہو سکتے ان میں بیماری کی شناخت کرنا مشکل ہو سکتا ہے-
- جانوروں کے پلورونمونیا سے متاثر ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اگر برسات کے آغاز کا موسم ہو، جانور خوراک کی کمی کا شکار ہوں یا لمبے فاصلے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیئے گئے ہوں۔
- صحت مند جانور عام طور پر کسی دوسرے متاثرہ جانور کے رابطے میں آنے کے 6-10 دن بعد علامات دکھانا شروع کر دیتے ہیں۔

THE UNIVERSITY OF MELBOURNE
UVAS UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT GOVERNMENT OF THE PUNJAB
حکومت سندھ Government of Sindh
SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY TANDOJAM

پلورونمونیا کی تشخیص

- پلورونمونیا کا ہمیشہ شبہ کرنا چاہئے اگر بہت سی بکریاں اور / یا بھیڑ سانس کی شدید بیماری سے متاثر ہوتی ہیں، جیسے کھانسی، ناک خارج ہونا، سانس لینے میں دشواری اور جانوروں کی موت۔
- مردہ جانور کے پھیپڑے موٹے سیاہ اور جھاگ دار مواد سے بھرے ہوئے اور پھپڑوں کو کاٹ کر کھولنے کی صورت میں باھر نکلتا پیلے رنگ کا مواد۔
- ویٹرنری ڈاکٹر مردہ جانوروں سے پھیپھڑوں کے نمونے اور صحتمند اور بیمار بکروں اور بھیڑوں سے خون کے نمونے لے کر سی سی پی پی کی تشخیص کی تصدیق کرسکتے ہیں۔

پلورونیمونیا سے ملتی جلتی دوسری بیماریاں

- کاٹا (PPR): کاٹا بھی تیز بخار زیادہ تعداد میں اموات، منہ میں زخم، آنکھوں سے اخراج اور اسہال کا سبب بن سکتا ہے۔
- جانوروں کی دیگر متعدی بیکٹیریل سانس کی بیماریاں-

اگر آپ کو شک ہے کہ آپ کے جانوروں میں سی سی پی پی ہے تو کیا کریں؟

اگر آپ کو شک ہے کہ آپ کے جانوروں کو سی سی پی پی ہے، تو فوری طور پر اپنے مقامی حکومت کے ویٹرنری آفیسر، ویٹرنری اسسٹنٹ یا اپنے علاقے میں کام کرنے والی نجی جانوروں کی صحت سے متعلق تنظیم سے رابطہ کریں۔

علاج

اینٹی بائیوٹک علاج مؤثر ثابت ہوسکتا ہے اگر جانوروں کا بہت بیمار ہونے سے پہلے ہی ان کا علاج کیا جائے، اور جانوروں کا اینٹی بائیوٹک انجیکشن کے مکمل کورس (<1 ہفتہ) کے ساتھ علاج کرایا جانا چاہئے۔ علاج سے متعلق اپنے مقامی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

بیماری کے پھیلاؤ کا تدارک (انفیکشن کنٹرول) / حفظان صحت

- وباء کے دوران، بیمار جانوروں کو صحتمند جانوروں سے الگ کریں تاکہ انہیں بہتر نگہداشت اور اچھی خوراک دی جاسکے۔
- اپنے ریوڑ میں بیماری کے پھیلاؤ سے بچنے کیلئے صحت مند جانوروں کے بعد بیمار جانوروں کو خوراک دیں۔ بیمار جانوروں کو چھونے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح دھویں۔
- متاثرہ جانوروں کے زیر استعمال خوراک کی کھرلیوں اور ساز و سامان کو صاف کرنے کیلئے جراثیم کش محلول (مائع بلیچ) کا استعمال کریں۔

روک تھام

- جانوروں کو سی سی پی پی سے بچاؤ کا حفاظتی ٹیکہ لگوائیں۔ اپنے مقامی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔
- ہمیشہ مستند ذرائع سے جانور خریدیں۔ بیمار جانوروں کو اپنے ریوڑ میں مت رکھیں۔ انہیں دوسرے جانوروں سے الگ رکھیں جب تک کہ انکا کسی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے معائنہ نہ کروالیا جائے اور جب تک جانور دوبارہ ٹھیک نہ ہوجائیں۔

Australian Government
Australian Centre for International Agricultural Research
Australian Aid

Aik Saath ایک ساتھ 'Together'

THE UNIVERSITY OF MELBOURNE
UVAS UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT GOVERNMENT OF THE PUNJAB
حکومت سندھ Government of Sindh
SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY TANDOJAM